حصہ الف (کثیر انتخابی سوالات)

سوال ا۔ مندرجہ ذیل سوالات کے درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

(۱) ''سہیم'' کا ہم معنی لفظ ہے۔

(الف) رشتے دار (ب) دوست (ج) ہم سفر (د) شریک

(۲) الفاظ کو روزمرہ یا بول چال یا اسلوب بیان نہیں کیا جاتا۔

(الف) ملے جلے (ب) مفرد (ج) مرکب (د) سادہ

(۳) دل میں اک لہر سی اٹھی ہے ابھی کوئی تازہ ہوا چلی ہے ابھی۔ اس شعر کے شاعر ہیں۔

(الف) ناصر کاظمی (ب) حسرت (ج) فیض (د) آتش

(۴) شامل نصاب سبق ''نوجوان سپہ سالار کا عزم و حوصلہ'' ناول سے ماخوذ ہے۔

(الف) فلورا فلورنڈا (ب) فردوس بریں (ج) منصور موہنا (د) آب گم

(۵) بے حیا اور بے لحاظ ہو جانے کو کہتے ہیں۔

(الف) کھو یا جانا (ب) پا جانا (ج) قدم دیکھنا (د) دھو یا جانا

(۶) قدامت پسند مسلمانوں کو نئے زمانے کی ضروریات سے آگاہ کیا۔

(الف) غالب نے (ب) سرسید نے (ج) آزاد نے (د) اکبر نے

(۷) ''مخمل سی وہ گیا، وہ گل سبز و سرخ و زرد'' اس مصرعے میں ہے۔

(الف) صنعت تشبیہ (ب) صنعت تلمیح (ج) صنعت مبالغہ (د) صنعت حسن تعلیل

(۸) اگر ''حق گوئی'' اور ''مصلحت پسندی'' کو زندہ انسان کا روپ دے کر تحریر میں پیش کیا جائے تو یہ کہلائے گی۔

(الف) افسانہ نگاری (ب) ڈرامہ نگاری (ج) تمثیل نگاری (د) مکالمہ نگاری

(۹) زبان کے حروف عطف فارسی، عربی، ہندی اور دیگر زبانوں کے الفاظ کو جوڑ سکتے ہیں۔

(الف) سندھی (ب) عربی (ج) فارسی (د) ہندی

(۱۰) مکتوب نگاری کی باقاعدہ ابتدا ہوتی ہے۔

(الف) اقبال سے (ب) غالب سے (ج) امیر مینائی سے (د) سرسید سے

(۱۱) سائنس کی تعلیم سے فائدے بھی حاصل ہوتے ہیں۔

(الف) اعتقادی (ب) اجتماعی (ج) اجتہادی (د) اقتصادی

(۱۲) یاد ہے سیر چراغاں ناصر دل کے بجھنے کا سبب یاد نہیں۔ یہ شعر ہے۔

(الف) مطلع (ب) مصرعہ ثانی (ج) مقطع (د) حسن مطلع

(۱۳) رسم کی پابندی ہر جگہ انسان کی ترقی کی ہے۔

(الف) رکاوٹ (ب) مانع و مزاحم (ج) ہم سفر (د) مددگار

(۱۴) ملکہ کی شان شاہانہ تھی اور دبدبہ تھا۔

(الف) قاہرانہ (ب) جابرانہ (ج) امیرانہ (د) خسروانہ

(۱۵) قدیم زمانے میں (مسلمانوں کے) علوم وہ تھے جن کا زیادہ تر تعلق تھا۔

(الف) حافظہ سے (ب) ثقافت سے (ج) عقل سے (د) معیشت سے

(۱۶) ''مصرعہ اولیٰ'' کا مطلب ہے، شعر کا مصرع۔

(الف) دوسرا (ب) تیسرا (ج) پہلا (د) ان میں سے کوئی نہیں

(۱۷) وہ (مبیل) عورتوں کو کائنات کی رہبر اور مردوں کو سمجھتی تھی۔

(الف) نکما (ب) مفکر (ج) مقلد (د) حشرات الارض